سوال

جادو کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جادو کا کیا علاج ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول :

یہ دیکھا جائے گا جادوگر نے جادو کس چیز میں کیا ہے اگر اس کا پتہ چل جائے کہ اس نے کسی جگہ میں بالوں پر یا کنگھی کے دندانوں پر یا اس کے علاوہ کسی اور چیز پر کیا ہے جب یہ پتہ چل جائے کہ فلاں جگہ پر رکھا ہے تو اس چیز کو زائل کر دیا اور جلا دیا اور تلف کر دیا جائے تو جو کیا گیا ہے وہ ختم اور جو جادوگر کا ارادہ تھا وہ زائل ہو جائے گا ۔

دوم :

یہ کہ اگر جادوگر کا پتہ چل جائے تو اس پر لازم کیا جائے کہ جو اس نے کیا ہے وہ اسے زائل کرے تو اسے یہ کہا جائے گا کہ یا تو اسے جو کہ تو نے کیا ہے اسے زائل کر دے یا پھر تیری گردن ماردی جائے گی تو پھر جب وہ اسے ختم کر دے تو ولی الامر اس کی گردن اڑائے گا کیونکہ صحیح مسئلہ یہی ہے کہ جادوگر کو بغیر توبہ کے قتل کیا جائے گا جیسا کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا تھا ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

"جادوگر کی حد تلوار سے اس کی گردن اڑانی ہے" ۔

اور جب حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کو یہ معلوم ہوا کہ ان کی لونڈی جادو کرتی ہے تو انہوں نے اسے قتل کر دیا ۔

سوم :

پڑھائی کا جادو کے ختم کرنے میں بہت بڑا اثر ہے اور وہ اس طرح کہ جس پر جادو کیا گیا ہے اس پر یا پھر ایک برتن میں آیۃ الکرسی اور سورت اعراف اور یونس اور مریم جو جادو کی آیات اور اس کے ساتھ سورت کافرون اور اخلاص اور الفلق اور الناس پڑھے اور اس کی عافیت اور شفاء کی دعاء کرے اور خاص طور پر وہ دعاء جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے وہ پڑھے :

"اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک لا یغادر سقما"

(اے لوگوں کے رب تکلیف دور کر دے اور شفایابی سے نواز تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفاء نہیں ایسی شفاء نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے "

اور ایسے ہی وہ دم جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تھا :

"بسم اللہ ارقیک من کل شئ یؤذیک ومن شر کل نفس أو عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ أرقیک"

(میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو کہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں "

تو اس دم کو تین مرتبہ کرے اور تین مرتبہ "قل ھو اللہ احد" اور معوذتین "قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس" بھی تین مرتبہ دہرائے اور ایسے ہی وہ پانی میں پڑھے جو ہم نے ذکر کیا ہے اور اس میں سے جسے جادو کیا گیا ہے وہ پیے اور باقی پانی سے غسل کرے یہ ایک یا اس سے زیادہ حسب ضرورت کرے تو ان شاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا یہ علاج علماء نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے مثلا شیخ عبدالرحمان بن حسن رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (فتح المجید شرح کتاب التوحید) میں (باب ما جاء فی النشرۃ) منتر کے باب میں ذکر کیا ہے اور ان کے علاوہ دوسروں نے بھی ذکر کیا ہے -

چہارم :

سات بیری کے پتے کوٹ کر پانی میں ملائیں اور اس پر آیات اور سورتیں اور دعائیں پڑھیں جن کا ذکر پیچھے کیا گیا ہے تو یہ پانی پیا بھی جائے اور اس سے غسل بھی کرے اور ایسے ہی یہ اس کے علاج میں بھی نفع مند ہے جسے اس کی بیوی سے روکا گیا ہے تو سبز بیری کے سات پتے پانی میں رکھ کر اس پر مندرجہ بالا آیات و سورتیں اور دعائیں پڑھیں تو اللہ کے حکم سے یہ نافع ثابت ہو گا -

جادو والے مریض اور اس کے لئے جسے اس کی بیوی سے روک دیا گیا ہو کہ وہ اس سے جماع نہ کر سکے اس کے لئے پانی اور بیری کے پتوں پر جو آیات پڑھنی ہیں وہ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

١- سورت فاتحہ پڑھنی ہے -

2- سورت بقرہ میں سے آیۃ الکرسی پڑھنی اور وہ اللہ کا فرمان یہ ہے :

"اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السماوات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم "

(اللہ تعالی ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے جسے نہ تو اونگھ آئے اور نہ ہی نیند - آسمان و زمین میں تمام چیزیں اسی کی ملکیت ہیں کون

ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے وہ جوانکے سامنے ہے اور جوانکے پیچھے ہے اس کے علم میں ہے وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں وزمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالی ان کی حفاظت سے نہ تو تھکتا اور نہ ہی اکتاتا ہے اور وہ بلند اور بہت بڑا ہے - (البقرہ 255)

3- سورت اعراف کی یہ آیات پڑھیں :

قالَ اِن کُنتَ جِئتَ بِایَۃٍ فَأتِ بِہا اِن کُنتَ مِنَ الصّٰدِقینَ ١٠٦ فَأَلقىٰ عَصاهُ فَإِذا هِىَ ثُعبانٌ مُبينٌ ١٠٧ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذا هِىَ بَيضاءُ لِلنّٰظِرينَ ١٠٨ قالَ المَلَأُ مِن قَومِ فِرعَونَ اِنَّ هٰذا لَسٰحِرٌ عَليمٌ ١٠٩ يُريدُ أَن يُخرِجَكُم مِن أَرضِكُم فَماذا تَأمُرونَ ١١٠ قالوا أَرجِه وَأَخاهُ وَأَرسِل فِى المَدائِنِ حٰشِرينَ ١١١ يَأتوكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَليمٍ ١١٢ وَجاءَ السَّحَرَةُ فِرعَونَ قالوا اِنَّ لَنا لَأَجرًا اِن كُنّا نَحنُ الغٰلِبينَ ١١٣ قالَ نَعَم وَاِنَّكُم لَمِنَ المُقَرَّبينَ ١١٤ قالوا يٰموسىٰ اِمّا أَن تُلقِىَ وَاِمّا أَن نَكونَ نَحنُ المُلقينَ ١١٥ قالَ أَلقوا فَلَمّا أَلقَوا سَحَروا أَعيُنَ النّاسِ وَاستَرهَبوهُم وَجاءو بِسِحرٍ عَظيمٍ ١١٦ وَأَوحَينا اِلىٰ موسىٰ أَن أَلقِ عَصاكَ فَإِذا هِىَ تَلقَفُ ما يَأفِكونَ ١١٧ فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ ما كانوا يَعمَلونَ ١١٨ فَغُلِبوا هُنالِكَ وَانقَلَبوا صٰغِرينَ ١١٩ وَأُلقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدينَ ١٢٠ قالوا ءامَنّا بِرَبِّ العٰلَمينَ ١٢١ رَبِّ موسىٰ وَهٰرونَ ١٢٢ الاعراف106

''فرعون نے کہا ہے کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجیئے اگر آپ سچے ہیں ؟ تو انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو دفعتا وہ صاف ایک اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ یکایک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہوگیا قوم فرعون کے جو سردار لوگ تھے انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص بہت بڑا جادوگر ہے یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو انہوں نے کہا آپ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دے دو اور شہروں میں ہرکاروں کو بھیج دیجئے کہ وہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لاکر حاضر کردیں اور وہ جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب ہوگئے تو ہم کو کوئی بڑا صلہ ملے گا ؟ فرعون نے کہا کہ ہاں اور تم سب مقرب لوگوں میں ہو جاؤ گے ان ساحروں نے عرض کیا کہ اے موسی خواہ آپ ڈالیں یا ہم ہی ڈالیں ؟ (موسی علیہ السلام) کہنے لگے تم ہی ڈالو پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کردی اور ان پر ہیبت غالب کردی اور ایک طرح کا بہت بڑا جادو دکھلایا اور ہم نے موسی علیہ السلام کو حکم دیا اپنی لاٹھی ڈال دیجئے سو اس کا ڈالنا تھا کہ اس نے سارے بنے بنائے کھیل کو نگھلنا شروع کردیا پس حق ظاہر ہوگیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب کچھ جاتا رہا پس وہ لوگ موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہوکر پھرے اور جو ساحر تھے سجدہ میں گرگئے اور کہنے لگے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے جو موسی اور ہارون کا رب ہے) الاعراف 122106-

4- سورت یونس کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں :

وَقالَ فِرعَونُ ائتونى بِكُلِّ سٰحِرٍ عَليمٍ ٧٩ فَلَمّا جاءَ السَّحَرَةُ قالَ لَهُم موسىٰ أَلقوا ما أَنتُم مُلقونَ ٨٠ فَلَمّا أَلقَوا قالَ موسىٰ ما جِئتُم بِهِ السِّحرُ ۖ اِنَّ اللَّهَ سَيُبطِلُهُ ۖ اِنَّ اللَّهَ لا يُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدينَ ٨١ وَيُحِقُّ اللَّهُ الحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَو كَرِهَ المُجرِمونَ ٨٢ یونس/8279-

(اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس تمام جادوگروں کو حاضر کرو پھر جب جادوگر آئے تو موسی علیہ السلام نے ان سے کہا ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو سو جب انہوں نے ڈالا تو موسی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے یقینی بات یہ ہے اللہ تعالی اس کو ابھی درہم برہم کئے دیتا ہے اللہ تعالی ایسے فسادیوں کا کام نہیں بننے دیتا)

3-اور سورت طہ کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں :

قالوا يٰموسىٰ اِمّا أَن تُلقِىَ وَاِمّا أَن نَكونَ أَوَّلَ مَن أَلقىٰ ٦٥ قالَ بَل أَلقوا ۖ فَإِذا حِبالُهُم وَعِصِيُّهُم يُخَيَّلُ اِلَيهِ مِن سِحرِهِم أَنَّها تَسعىٰ ٦٦ فَأَوجَسَ فى نَفسِهِ خيفَةً موسىٰ ٦٧ قُلنا لا تَخَف اِنَّكَ أَنتَ الأَعلىٰ ٦٨ وَأَلقِ ما فى يَمينِكَ تَلقَف ما صَنَعوا ۖ اِنَّما صَنَعوا كَيدُ سٰحِرٍ ۖ وَلا يُفلِحُ السّاحِرُ حَيثُ أَتىٰ ٦٩ طہ 6965-

(کہنے لگے اے موسی یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو اب تو موسی علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ دوڑ رہی ہیں پس موسی نے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا ہم نے فرمایا خوف نہ کر یقینا تو ہی غالب اور برتر رہے گا اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے انہوں نے جو کچھ بنایا ہے صرف یہ جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا)

6-سورۃ الکافرین کو پڑھیں ۔

۷-سورۃ الاخلاص اور معوذتین (فلق اورالناس)

8-بعض شرعی دعائیں پڑھنا مثلا :

"اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لاشفاء الاشفاؤک شفاء لایغادر سقما"

تین بار پڑھے ۔

(اے اللہ لوگوں کے رب تکلیف دور کردے اور شفایابی سے نواز تو ہی شفادینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے) اسے تین بار پڑھے تو اچھا ہے –

اور اگر ہوسکے ساتھ یہ بھی تین بار پڑھے تو بہتر ہے :

"بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک ومن شر کل نفس اوعین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک ۔

(میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جوکہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں) ۔

اور اگر مندرجہ بالا آیات اور دعائیں مریض کے اوپر پڑھتے جائیں اور اس کے سینے اور سر پر دم کرے تو یہ ان شاء اللہ کے حکم سے شفا کے اسباب میں سے ہے ۔ ۔

کتاب : مجموع فتاوی ومقالات متنوعہ ۔ ،تالیف " فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی –م/8ص/144

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی